سبق نمبر

6

یسوع دنیا کانور

کیا آپ نے تاریکی میں چلتے ہوئے روشنی کی خواہش کی تاکہ آپ دیکھ سکیں؟ آپ نہیں جانتے کہ آپکی دونوں جانب یا آگے راستہ میں کونسے خطرات ہوسکتے ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ صحیح سمت میں جاتے ہوئے کسی شک و شبہ کا شکار ہوں۔ تاریکی میں کھو جانا کسقدر آسان ہے۔

یا شاید آپ نے کسی جانے یا انجانے دشمن کے خوف میں رات گذاری ہو شاید آپ نے خوفناک باتوں کے واقع ہونے کا تصور کیا ہو۔ اگلے دن چمکتے ہوئے سورج کی روشنی میں ہر چیز کتنی مختلف نظر آئی ہوگی رات کے خوف بڑھتی ہوئی روشنی ہوئی روشنی میں مدھم پڑ گئے ہونگے۔

آپ بہ آسانی سمجھ سکتے ہیں کہ کلام مقدس نے کیوں اکثر تاریکی کیلئے بدی' گمراہی' بے اعتقادی'مصیبت اور موت جیسی تشبیہات کا استعمال کیا ہے۔ یہ ایسی باتیں ہیں جو ہمیں خوف زدہ اور پریشان کرتی ہیں۔

اس کے مقابلہ میں کلام مقدس روشنی کو زندگی 'خوشی 'سچائی اور جو کچھ اچھا ہے اس کی تشبیہات کے طور پر استعمال کرتا ہے۔ یہ ہمیں بتاتا ہے کہ یسوع دنیا کا نور ہے یہ خدا کے بیٹے کے لیے کیسا قدرت والا اور توضیحی نام ہے۔ جب آپ اس کے روحانی معنی دریافت کریں گے تو آپ اور زیادہ شاندار حقائق کو جان سکیں گے کہ یسوع کون ہے۔

اس سبق میں آپ پڑھیں گے۔..........

دنیا کو نور کی ضرورت ہے

نور کے کام

لوگوں کا نور کے لئے کیا رد عمل ہوتا ہے

یہ سبق آپکی مدد کرے گا..........

☆ اس وضاحت میں کہ یسوع دنیا میں نور بن کر کیوں آیا۔

☆ یہ بیان کرنے میں کہ یسوع کی زندگی کسطرح لوگوں کے لیے روحانی نور ہے

☆ ایسے طریقوں کی فہرست بنانے میں جن کے باعث لوگوں نے یسوع کے نور کے لئے ردعمل ظاہر کیا۔

دنیا کو نور کی ضرورت ہے

مقصد نمبر 1 ان وجوہات کی پہچان رکھنا کہ خدا نے کیوں یسوع کو دنیا کا نور ہونے کیلئے بھیجا۔

گناہ کے باعث تاریکی آئی

تاریکی نور کی عدم موجودگی ہے دنیا اسی لحہ روحانی تاریکی میں غرق ہو گئی تھی جس لحہ گناہ نے پہلے انسان آدم اور حوا کو خدا سے جدا کردیا۔ کیوں؟ اسلئے کہ خدا نور کا منبع ہے اس کے بغیر ہم صرف تاریکی میں ادھر ادھر بھٹک سکتے (گمراہ ہو سکتے) ہیں۔ یہ بات جانے بغیر کہ ہم کہاں جارہے ہیں۔

عہد عتیق میں ہم تاریکی کے متعلق پڑھتے ہیں جو جدائی کے باعث آئی خدا نے یسعیاہ نبی کو نافرمان لوگوں کے پاس اس پیغام کے ساتھ بھیجا۔

یسعیاہ 2:59 " بلکہ تمہاری بدکرداری نے تمہارے اور تمہارے خدا کے درمیان جدائی کردی ہے اور تمہارے گناہوں نے اسے تم سے روپوش کیا ایسا کہ وہ نہیں سنتا"

لوگوں نے جواب دیا۔

یسعیاہ 10-9:59 " اسلئے انصاف ہم سے دور ہے اور صداقت ہمارے نزدیک نہیں آتی۔ ہم نور کا انتظار کرتے ہیں پر دیکھو تاریکی ہے اور روشنی کا پر

اندھیرے میں چلتے ہیں ہم دیوار کو اندھے کی طرح ٹٹولتے ہیں کہ گویا ہماری آنکھیں نہیں۔ ہم دوپہر کو یوں ٹھوکر کھاتے ہیں کہ گویا رات ہو گئی۔ ہم تندرستوں کے درمیان گویا مردہ ہیں" افسردگی کی کیسی واضح تصویر ہے! عہد جدید بھی گناہ کی تاریکی کے بارے میں کہتا ہے۔

افسیوں 4:17-18 " جسطرح غیر قومیں اپنے بیہودہ خیالات کے موافق چلتی ہیں ...... ان کی عقل تاریک ہو گئی ہے"

ا۔ یوحنا 2:11 " لیکن جو اپنے بھائی سے عداوت رکھتا ہے وہ تاریکی میں ہے اور تاریکی ہی میں چلتا ہے اور یہ نہیں جانتا کہ کہاں جاتا ہے کیونکہ تاریکی نے اسکی آنکھیں اندھی کردی ہیں"

عملی کلم

ا۔ کلام مقدس کے مطابق اس دنیا پر روحانی تاریکی کی وجہ کیا تھی؟

ا۔ تقدیر
ب جہالت
ج گناہ

نور کا وعدہ کیا گیا

خدا نور ہے تمام نوروں کا باپ۔ لوگ اس وقت تک روحانی تاریکی میں رہتے ہیں جب تک وہ خدا کے نور کا خاص مکاشفہ حاصل نہ کرلیں۔ اس وجہ سے یسوع دنیا کا نور بن گیا۔وہ ہمیں خدا کا نورد بخشنے کیلئے آیا۔ ہم پر خدا کی محبت اور اس کے ارادہ کو ظاہر کرنے کے لیے آیا۔

یوحنا 1:4 "اس میں زندگی تھی اور وہ زندگی آدمیوں کا نور تھی"

ا۔ یوحنا 5:1 "خدا نور ہے اور اس میں ذرا بھی تاریکی نہیں"
یسوع کے وہ الفاظ سنیئے جو خود اس کے متعلق ہیں

یوحنا 12:8 "دنیا کا نور میں ہوں۔ جو میری پیروی کریگا وہ اندھیرے میں نہ چلیگا بلکہ زندگی کا نور پائیگا۔"

یوحنا 5:9 "جب تک میں دنیا میں ہوں دنیا کا نور ہوں"

یہ سن کر لوگوں کو حیران نہیں ہونا چاہیے کہ یسوع نے اپنے آپکو دنیا کا نور کہا یسعیاہ نبی نے پیش گوئی کی کہ مسیحا دنیا کے نور کے طور پر آئے گا۔ متی نے عہد عتیق کی اس پیش گوئی سے حوالہ پیش کیا اور کہا یہ بات یسوع میں پوری ہوئی ہے۔

متی 16:4 "جو لوگ اندھیرے میں بٹھے تھے انہوں نے بڑی روشنی دیکھی اور جو موت کے سایہ میں بیٹھے تھے ان پر روشنی چمکی۔"

عملی کلام

2۔ یوحنا 12:8 پانچ مرتبہ پڑھئے اور زبانی یاد کیجئے
3۔ یسوع دنیا کا نور ہو کر آیا کیونکہ لوگ
ا۔ معاشی بد حالی میں زندگی گذار رہے ہیں۔
ب۔ روحانی تاریکی میں زندگی گذار رہے ہیں۔
ج۔ غیر صحت مند ماحول میں زندگی گذار رہے ہیں۔

نور کے کام

مقصد نمبر2 : چار طریقوں کی پہچان رکھنا جن سے یسوع آپکی اور دوسروں کی اسلئے مدد کرتا ہے کہ وہ دنیا کا نور ہے

نور تاریکی کو دور کرتا ہے:

یسوع یعنی نور تاریکی کو دور کرتا ہے دل میں اسکی حضوری گناہ، احساس جرم اور خوف کو نکال باہر کرتی ہے اسکی محبت نفرت کی جگہ لے لیتی ہے۔
اسکا نور روح میں امید، یقین دہانی، اطمینان اور قوت لاتا ہے
زبور 1:27 " خداوند میری روشنی اور میری نجات ہے مجھے کس کی دہشت؟ خداوند میری زندگی کا پشتہ ہے۔ مجھے کس کی ہیبت"

نور تاریکی سے زیادہ قوی ہے " دنیا کی ساری تاریکی مل کر بھی ایک شمع کو نہیں بجھا سکتی" اگر آپ اپنی زندگی میں یسوع کو رکھتے ہیں تو آپکے گرد بدی کی قوتیں اور آپکی زندگی کے تاریک تجربات اس کے نور کو بجھا نہیں سکتے۔ ایک

مسیحی خاتون جو مہینوں سے بیمار تھی اور اس قابل نہیں تھی کہ اپنے بستر سے اٹھ سکے لیکن اسکے باوجود وہ ہمیشہ ہشاش بشاش رہتی۔ کسی نے اس سے پوچھا کہ وہ کسطرح اتنی خوش رہتی ہے جبکہ وہ باہر جاکر سورج تک کو نہیں دیکھ سکتی۔ اس نے کہا " میرا کمرہ تاریک ہے لیکن یسوع میرے دل میں رہتا ہے" یسوع اسکی روحانی بصیرت کا باطنی سرچشمہ تھا جو اندھیرے کو دور کرتا تھا۔ وہ اس کی روح کو سورج کی چمک سے روشن کرتا تھا۔

یوحنا 5:1 " نور تاریکی میں چمکتا ہے اور تاریکی نے اسے قبول نہ کیا۔ "
میکاہ 8:7 " جب اندھیرے میں بیٹھونگا تو خداوند میرا نور ہوگا۔"

عملی کام

4۔ خوف۔ جرم۔ گناہ۔ نفرت اور آزردگی کی تاریکی کسی شخص کے دل سے کس باعث دور ہو سکتی ہے؟

ا۔ اچھی تعلیم کے باعث
ب۔ مثبت سوچ کے باعث
ج۔ درست رویہ کے اصولوں کے باعث
د۔ یسوع کی حضوری کے باعث

5 ذرا سوچیئے ! کیا آپکے دل میں ایسی تاریک جگہیں ہیں جن کو یسوع کے نور کی ضرورت ہے؟ اسی وقت دعا کریں اور اس سے کہیں کہ وہ اس تاریکی کو ابھی نکال باہر کرے۔

نور ظاہر کرتا ہے

نور ہمارے لئے ممکن کرتا ہے کہ چیزوں کو ان کے اصل روپ میں دیکھ سکیں۔ روحانی سچائی کو جاننے کا واحد راستہ روحانی نور ہے جو خدا سے صادر ہوتا ہے ہم اس نور کو خدا کے تحریری کلام ...کلام مقدس اور خدا کے زندہ کلام ...یسوع مسیح میں پاتے ہیں ۔ یسوع زندگی کی حقیقت کو ظاہر کرنے والا اور اسکی ترجمانی کرنے والا ہے ۔ وہ خدا کے کلام کو سمجھنے میں ہماری مدد کرتا ہے اور ہمیں خدا کی راہ دکھاتا ہے وہ خود راہ ہے۔

یوحنا 6:14 یسوع نے اس سے کہا کہ " راہ حق اور زندگی میں ہوں کوئی میرے وسیلہ کے بغیرباپ کے پاس نہیں آتا"

یسوع ہماری مدد کرتا ہے کہ حقیقت میں اپنے آپ کو ویسا دیکھ سکیں جیسے ہم ہیں۔ اس کی کامل زندگی اور تعلیمات سے پتہ چلتا ہے کہ ہم خدا کے قائم کردہ معیار سے کسقدر دور آچکے تھے ۔ ہم اپنے گناہ. مغروری. خودپرستی اور پوشیدہ مقاصد کو دیکھتے ہیں۔ یسوع ہم پر ظاہر کرتا ہے کہ ہمیں معافی اور نئی زندگی کی ضرورت ہے جسکی وہ ہمیں پیشکش کرتا ہے یسوع ہم پر ظاہر کرتا ہے کہ خدا کیسا ہے اور وہ کسطرح ہما.ی ضروریات کو پورا کرتا ہے یسوع میں ہم اپنے لئے خدا کی محبت. تحل اور نجات کے اہتمام کو دیکھتے ہیں۔

وہ ہم پر ظاہر کرتا ہے کہ ہم خدا کو کسطرح اپنی زندگیوں میں رکھ سکتے ہیں اور ابد تک اس کے نور سے لطف اندوز ہوسکتے ہیں۔

2۔ کرنتھیوں 6:4 " اسلئے کہ خدا ہی ہے جس نے فرمایا کہ تاریکی میں سے نور چمکے اور وہی ہمارے دلوں میں چمکا تاکہ خدا کے جلال کی پہچان کا نور یسوع

مسیح کے چہرے سے جلوہ گر ہو"

عبرانیوں 3:1 " وہ اسکے جلال کا پرتو اور اسکی ذات کا نقش ہو کر سب چیزوں کو اپنی قدرت کے کلام سے سنبھالتا ہے"

عملی کلام

6 ذرا سوچیئے ! فرض کیجئے کوئی آپ کو سے کہے : " میں مسیحی نہیں ہونا چاہتا۔ میں ایک مہذب آدمی ہوں۔ میں نے کسی کو قتل نہیں کیا یا کوئی ایسا کام نہیں کیا جو انتہائی حد تک غلط ہو"

اس شخص کی روحانی ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے یسوع کا نور کس طور پر اس کی مدد کر سکتا ہے؟

نور توانائی ہے

روشنی شعاعی توانائی ہے سائنسدان سورج سے چمکنے والی روشنی کی قوت کے متعلق زیادہ سے زیادہ سیکھ رہے ہیں۔

اس کی توانائی انسانی استعمال کے لیے قوت کا بہت بڑا ذریعہ ہے لوگ اسے اپنے گھروں کو گرم رکھنے اور مشینیں چلانے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں لیکن ان سب سے بڑھ کر اس کا اثر زندگی اور صحت پر ہوتا ہے۔ سورج کی روشنی بہت سے جراثیم کو مار دیتی ہے اور یوں ہماری صحت اور قوت کا سبب بنتی ہے۔ زمین کے بارے میں سوچیئے! اگر یہ سورج کے بغیر ہو۔ کوئی گرمی نہیں۔ کوئی زندگی نہیں. مدار میں اس کو قائم رکھنے کی کوئی قوت نہیں۔ ایک منجمد گولہ جو تاریک آسمان میں کھویا ہو اور تباہی کی راہ پر گامزن ہو۔

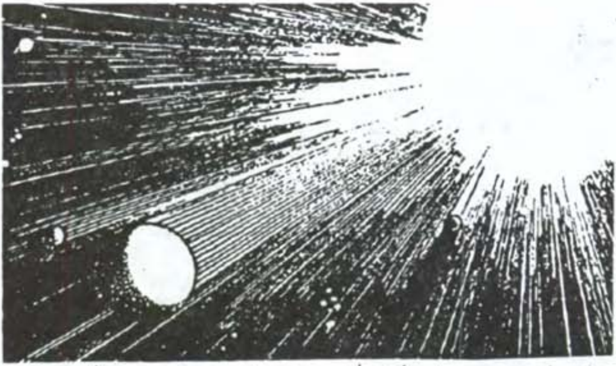

جس طرح سورج زمین کے لئے ہے اس طرح یسوع ہمارے لیے ہے وہ ہمارے لیے زندگی حرارت صحت توانائی اور قوت لاتا ہے۔ وہ اپنی محبت کے باعث ہمیں اپنی قربت میں تھامے رہتا ہے وہ ہمارے بدنوں اور روحوں کو شفا بخشتا ہے زندگی کا جو نور یسوع نے اپنے پیروکاروں کو دیا ہے وہ موت سے کہیں زیادہ زور آور ہے جب وہ دوبارہ آئے گا تو ایسی کوئی چیز نہیں۔ ہاں ہرگز نہیں۔ جو ہمیں اندھیرے میں لے جاسکے گی یہاں تک کہ قبر بھی نہیں جس طرح پودے اپنے بیج اور زمین کا سینہ چیر کر سورج کی روشنی میں نکل آتے ہیں اسی طرح ہم مردوں میں سے جی اٹھ کر اس سے ملیں گے۔

۱۔ تھسلنیکیوں 4:16-17 " کیونکہ خداوند خود آسمان سے للکار اور مقرب فرشتہ کی آواز اور خدا کے نرسنگے کے ساتھ اتر آئیگا اور پہلے تو وہ جو مسیح میں موئے جی اٹھینگے۔ پھر ہم جو زندہ باقی ہونگے انکے ساتھ بادلوں پر اٹھائے جائینگے تاکہ ہوا میں خداوند کا استقبال کریں اور اسطرح ہمیشہ خداوند کے ساتھ رہیں گے۔

عملی کلام

7۔ یہاں موازنہ کرتے ہوئے آپ نے مطالعہ کیا کہ جسطرح سورج پودوں کے لیے ہے اس طرح یسوع بھی.......

ا۔ اپنے باپ کے لیے ہے

ب۔ اپنے پیروکاروں کے لئے ہے

ج۔ اپنے فرشتوں کے لئے ہے

روشنی غیر جانبدار ہے

روشنی ہر جگہ اور ہر ایک کے لیے ہے۔ بالکل اسی طرح جسطرح سورج پہاڑ کی چوٹی پر بھی چمکتا ہے اور وادی میں بھی۔ امیر پر بھی اور غریب پر بھی۔ عقلمند پر بھی اور بیوقوف پر بھی۔ اسلئے سورج کی روشنی ساری دنیا کیلیئے چمکتی ہے نیک اور بد دونوں پر کچھ لوگوں کا خیال تھا کہ نجات دہندہ صرف انکی قوم کے لیے ہوگا۔ لیکن خدا نے ایسا ممکن کیا کہ اسکی نجات کی روشنی تمام دنیا کے لیے ہو۔

یوحنا 9:1 " حقیقی نور جو ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے دنیا میں آنے کو تھا۔"

لوقا 78:1-79 " یہ ہمارے خدا کی عین رحمت سے ہوگا جسکے سبب سے عالم بالا کا آفتاب ہم پر طلوع کریگا۔ تاکہ انکو جو اندھیرے اور موت کے سایہ میں بیٹھے ہیں روشنی بخشے اور ہمارے قدموں کو سلامتی کی راہ پر ڈالے"

ایک بھکاری راہ کے کنارے بیٹھا بھیک مانگ رہا تھا۔ اس نے سنا کہ بھیڑ آرہی ہے اس کو پتہ چلا کہ یسوع جا رہا ہے اور بھیڑ اسکے ساتھ ہے۔ بھکاری نے یسوع کی شفا بخشنے والی قدرت کے متعلق سن رکھا تھا۔ اس نے بلند آواز

سے چلا کر کہا " یسوع. ابن داود! مجھ پر رحم کر " لوگوں نے اسے جھڑکا اور خاموش رہنے کے لیے کہا۔ وہ ایسا نہیں سوچتے تھے کہ یسوع کے پاس ایک بھکاری کی مدد کے لیے بھی وقت ہو گا۔ لیکن یسوع کے پاس ہر اس شخص کے لیے وقت ہے جو اسکے پکارتا ہے بھکاری نے پکارنا جاری رکھا۔ یسوع رک گیا اور حکم دیا کہ بھکاری کو اس کے پاس لایا جائے یسوع نے اسے شفا بخش دی۔
لوقا 43:18 " وہ اسی دم بینا ہو گیا اور خدا کی تمجید کرتا ہوا اسکے پیچھے ہو لیا۔
"....

یسوع سے ملنے کے بعد فقیر کی زندگی نے ایک نئی سوچ اور نیا رخ اختیار کیا۔ اس کی تاریک زندگی دن میں بدل گئی۔ اس سے کچھ فرق نہیں پڑتا کہ وہ کیا تھا۔ وہ کہاں بیٹھ کر بھیک مانگا کرتا تھا۔ وہ کسطرح اندھیرے میں ٹھوکریں کھایا کرتا تھا۔ اب وہ نور میں چلتا تھا۔ اب وہ آگے کو اندھا فقیر نہیں تھا۔ بلکہ دنیا کے نور یسوع کا پیرو کار تھا۔

عملی کام

8۔ آپ نے چار طریقے سیکھے ہیں جن میں یسوع دنیا کے نور کیطرح چمکتا ہے (دائیں جانب) دیئے گئے ان طریقوں کو (بائیں جانب) مطابقت رکھنے والی ایسی رکاوٹوں یا مشکلات سے ملائیں جو نور کے وسیلہ سے دو ہو جاتی ہیں۔

1۔ تاریکی کو دور کرتا ہے	ا۔ مسیحیت صرف جاہلوں کے لیے ہے
2۔ ظاہر کرتا ہے	ب۔ موت ہر چیز کا انجام ہے
3۔ توانائی ہے	ج۔ میں کلام مقدس کو سمجھ نہیں سکتا
4۔ غیر جانبدار ہے	د۔ میرا خیال ہے خدا حقیتاً مجھ سے پیار نہیں کرتا
	ہ۔ میرا دل نفرت اور خوف سے بھرا ہے

9 خالی جگہوں میں اپنا نام لکھئے

لوقا1;78-79 میں لکھا پورا کرنے کیلئے . خدا نے نجات کی روشن سحر کو ....
پر طلوع کیا ہے اور آسمان سے ..... پر چمکایا ہے جو موت کے گہرے سائے میں رہتا تھا وہ ..... کے قدموں کو سلامتی کی راہوں پر ڈالے گا

10 ذرا سوچئے! آپکے خیال میں یسوع کے پاس لائے جانے کے باعث اس فقیر کی زندگی میں کتنی تبدیلیاں رونما ہوئیں؟

لوگوں کا نور کے لئے کیا ردعمل ہوتا ہے

مقصد نمبر 3 فیصلہ کرنا کہ آپ دنیا کے نور یسوع کے لیے آپ کا رد عمل کیا ہونا چاہیے۔

انکار

کچھ لوگ یسوع کو پسند نہیں کرتے اور اسکے نور کو قبول کرنے سے انکار کر دیتے ہیں وہ آگے بڑھنا چاہتے ہیں اور اپنی مرضی کے مطابق اپنے طریقہ سے زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں اور وہ یسوع کے کہنے کے مطابق کچھ نہیں کرتے جب یسوع یہاں زمین پر تھا تو کچھ لوگ اسلئے اس سے نفرت کرتے تھے کیونکہ اس کی تعلیم ان پر یہ ظاہر کرتی تھی کہ وہ سب کیسے گناہگار ہیں وہ خوشخبری کے خلاف لڑتے .... یسوع چاہتا تھا وہ جانیں کہ وہ سب کے لئے نجات لے کر آیا ہے جو کوئی اس پر ایمان لائے گا وہ بچ جائے گا لیکن جو اسکے نور کا انکار کرتے ہیں وہ اپنے آپ کو زندگی سے الگ کر کے تاریکی کی موت کے حوالہ کرتے ہیں

یوحنا 3:20-19..... "نور دنیا میں آیا ہے اور آدمیوں نے تاریکی کو نور سے زیادہ پسند کیا اسلئے کہ انکے کام برے کام تھے کیونکہ جو کوئی بدی کرتا ہے وہ نور سے دشمنی رکھتا ہے اور نور کے پاس نہیں آتا ایسا نہ ہو کہ اسکے کاموں پر ملامت کی جائے"

قبولیت

یسوع نے وعدہ کیا "جو کوئی میری پیروی کرے گا زندگی کا نور پائے گا" جب آپ یسوع کو قبول کرتے ہیں آپ اسکے نور کو اپنی ملکیت کے طور پر لے لیتے ہیں آپ ہر روز اس نور کو ایک تجربہ کیطرح حاصل کئے جاتے ہیں یسوع کو اپنانا

دراصل اس نور کو اپنا لینا ہے اور اس سب کچھ کو بھی جو اس نور کے باعث وقوع میں آتا ہے اگر دنیا کا نور ہمارے پاس ہو تو یہ علم. قوت ارادی. یا کسی مخصوص مذہب کیساتھ منسلک ہونے سے بھی کہیں بڑھ کر ہے یہ مسیح اور اس کی تعلیمات کو محض جاننے سے کہیں بڑھکر ہے بلکہ خود یسوع کو پر تو. ہمت افزا اور مکاشفائی قوت کے طور پر اپنی زندگی میں قبول کرنا ہے

یسوع فرماتا ہے" جو میری پیروی کرتا ہے" خدا کے نور کو لینے کے لیے ہمیں کچھ کرنا ہے... یسوع کی پیروی کریں اس کے نور میں چلیں خدا اپنے آپ کو اور اپنی سچائی کو ان پر ظاہر کرتا ہے جو سچائی کو قبول کرنے اور اس کی پیروی کرنے کے لیے تیار تیار ہوں وہ روز بروز ہماری راہنمائی کرتا ہے

یوحنا 7:1 "لیکن اگر ہم نور میں چلیں جس طرح کہ وہ نور میں ہے تو ہماری آپس میں شراکت ہے اور اسکے بیٹے یسوع کا خون ہمیں تمام گناہ سے پاک کرتا ہے"

امثال 4:18 "لیکن صادقوں کی راہ نور سحر کی مانند ہے جسکی روشن دوپہر تک بڑھتی ہی جاتی ہے"

کیا آپ یسوع کی پیروی کرنا چاہتے ہیں اور زندگی کے نور کو حاصل کرنا چاہتے ہیں؟ ابھی اسے اپنی زندگی کے ہر شعبہ میں کو خوش آمدید کہیں اسکی جلالی حضوری کو موقع دیں کہ وہ آپکی تمام تاریکی کو دور کر دے اسکے نور کی پیروی کریں اور دوسروں کو اسکے متعلق بتائیں جو آپکے ارد گرد ہیں اپنی زندگی اس کو دے دیں تاکہ وہ آپکی زندگی کو اپنے نور سے بھر سکے

دعا: یسوع میں تیری منت کرتا ہوں میری زندگی میں آ میرے گناہوں کو معاف کر اور میرے دل میں سے تمام تاریکی کو دور کر دے مجھے اس قسم کا شخص بنا دے جیسا تو مجھے بنانا چاہتا ہے مجھے اپنے نور سے منور کر دے میری مدد کر کہ میں ہر روز تیری پیروی کر سکوں تیرے نور کے لئے تیرا شکر ہو

عملی کام

11 دنیا کے نور کی حیثیت سے یسوع کو اپنی زندگی میں قبول کرنے کا مطلب ہے
ا متفق ہونا کہ مسیحیت ایک اچھا مذہب ہے
ب بہتر شخص بننے کا فیصلہ کرنا
ج اس کی حقیقی حضوری کا آپکے اندر اور آپکے ساتھ ہونا

12 ذرا سوچیے !: اگر آپ نے پہلے یسوع کو قبول نہیں کیا ہوا تو کیا آپ ابھی اسے قبول کریں گے؟ آپ اس سبق میں دی گئی دعا کو استعمال کر سکتے ہیں یا خود اپنے الفاظ میں دعا کر سکتے ہیں اگر آپ نے اسے قبول کر لیا ہے تو اس نور کے لئے اسکا شکر کیجئے جو وہ آپکی زندگی میں لایا ہے

اپنے جوابات کی پڑتال کریں

6 آپکا جواب : آپ نے سیکھا ہے کہ یسوع کی زندگی نور کی مانند ہے جو ہمیں اپنے آپکو اسی طرح دیکھنے میں مدد دیتی ہے جیسے کہ ہم حقیقت میں ہیں اگر ایک شخص یسوع کی کامل زندگی سے اپنی زندگی کا موازنہ کرے تو وہ بہت سے اختلافات پائے گا یہ تقابلی جائزہ اس کی مدد کر سکتا ہے کہ وہ اپنی روحانی ضرورت کو دیکھے

1(ج) گناہ

7(ب) اپنے پیروکاروں کے لئے

3(ب) روحانی تاریکی میں زندگی گزار رہے ہیں

8 یہ جوابات اس سے مطابقت رکھتے ہیں جو کچھ سبق میں کہا گیا ہے تا ہم دوسرے جوابات لکھنا بھی ممکن ہیں

ا(4) غیر جانبدار ہے

ب(3) توانائی ہے

ج(2) ظاہر کرتا ہے

د(2) ظاہر کرتا ہے

ہ(1) تاریکی کو دور کرتا ہے

4د یسوع کی حضوری کے باعث

11(ج) اس کی حقیقی حضوری کا آپ کے اندر اور آپکے ساتھ ہونا

نوٹس